صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ

قصیدہ بردہ شریف

مولای صل وسلم دائماً ابداً

علی حبیبک خیر الخلق کلہم

تصنیف

حضرت علامہ شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

نائب خطیب جامع داتا دربار محمد الطاف نیروی

Marfat.com

"اِنتساب"

قصیدہ بردہ کے ترجمے کا مبارک انتساب حضرت خواجہ غوث زماں جناب خواجہ غلام محی الدین غزنوی ثمَّ نیردی کے وسیلہ، جمیلہ، جلیلہ سے حضور فیض عالم گنج بخش حضرت علی بن عثمان جلابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور حضرت علامہ جناب شرف الدین بوصیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور ہدیہ پیش کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کے وسیلہ سے شرفِ قبولیت عطا فرمائے آمین۔

نائب خطیب جامع داتا دربار
مُحمّد الطاف نیروی

کرماں والا بک شاپ
انعام القرآن پبلی کیشنز
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقامِ ولادت

حضرت یُوسُف علیہ السلام کے قدموں کے نیچے رہنے والا مُلک جس پر حضرت یُوسُف علیہ السلام نے اللہ کے فضل اور عنایت سے کافی عرصہ تک حکومت کی ہے جسے اُمتِ مُسلِمہ مُلکِ مصر کے نام سے پہچانتی ہے اس عظیم ملکِ مصر میں حضرت شیخ علامہ **شرف الدین بُوصیری** رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے عدم سے وجود میں لایا مصر کے اندر ایک قصبہ ہے جس کا نام **دلاص** ہے اس قصبہ میں پیدا ہُوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ اسی قصبہ کی رہنے والی تھیں اور آپ کے والد صاحب **بوصیر** کے اندر رہتے تھے اور آپ علاقہ **بوصیر** کے حوالے سے مشہور ہُوئے۔

تاریخِ ولادت

۶۰۸ ھجری ۱۲۱۲ عیسوی، مارچ بروز بدھ یکم شوال عید کے دن آپ اس دنیا میں جلوہ افروز ہُوئے۔

اسمِ گرامی

آپ کا نام محمد بن سعید ہے اور کنیت ابو عبداللہ رہے اور لقب شرف الدین بوصیری کے حوالے سے خوب شہرت پائی ہے۔

Marfat.com

تعلیم اور مسلک اور کردارِ زندگی

سب سے پہلے آپ نے قرآنِ پاک حفظ کیا اس کے بعد دیگر علوم دینیہ یعنی فقہ اور حدیث اور دوسرے مروجہ علوم بھی آپ نے حاصل کئے ہیں طریقت کے حوالے سے آپ عارف باللہ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے عشقِ رسول ﷺ سے بھی حصہ عطا فرمایا ہے تعلیمِ قرآن کے لیئے آپ نے مدرسہ بھی قائم کیا۔ معیشت کے حوالے سے آپ کتابت کرتے رہے ہیں اور شعر کہنے کا ملکہ بھی اللہ تعالیٰ نے خوب دیا۔ کچھ عرصہ حکومت کے ملازم بھی رہے حضور پُر نور شافعِ یومُ النشور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھنے کے بعد دنیا بدل گئی۔ اس کے بعد آپ نے محبتِ رسول میں جو اشعار کہے وہ دنیا میں خوب روشن ومشہور ہوئے پھر اللہ تعالیٰ نے حج اور سعادتِ زیارتِ مدینہ عطا کی بعد میں فالج ہو گیا۔ قصیدہ بُردہ کہنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی توجہ سے شفا عطا فرمائی حضرت علامہ بوصیری نے شیخ ابو العباس مرسی شاذلی سے روحانی تربیت حاصل کی اور اپنے شیخ کے ساتھ بہت زیادہ عقیدت، محبت تھی۔ آپ کے وصال کی تاریخ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ زیادہ صحیح یہی ہے کہ آپ کا وصال ۶۹۵ سنہ ہجری بمطابق ۱۲۹۶ سنہ عیسوی ہوا ہے۔ حضرت علامہ شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا نعتیہ کلام قصیدہ بُردہ شریف بندہ کے اندر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں جو اُلفت و محبت کی چنگاری ہوتی ہے اس کے پڑھنے سے شعلہ بن کر نمودار ہوتی ہے۔ ادب و احترام اور اخلاص کے ساتھ قصیدہ بُردہ شریف سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ **قصیدہ بُردہ شریف** کا وظیفہ کرنے والے سے تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رزق کی فراوانی کے دروازے کھول دیتا ہے۔

حضرت علامہ شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب میں مرض فالج میں مبتلا ہوا اور میرا نچلا حصۂ بدن بالکل ناکارہ ہو گیا تو میں نے ارادہ کیا کہ اس مرض سے نجات پانا مشکل ہے بجز اس کے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک قصیدہ لکھ کر پیش کروں میں نے جب یہ قصیدہ ختم کیا تو اسی رات خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں نے یہ قصیدہ پڑھا۔ جب مَیں قصیدہ پڑھ چکا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے تمام بدن پر پھیرا جب مَیں صبح اُٹھا بالکل اچھا تھا لیکن یہ معاملہ مَیں نے کسی پر ظاہر نہ کیا۔ پھر ایک دن اتفاقاً شیخ ابوالرجاء رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی۔ فرمانے لگے کہ آپ وہ قصیدہ مجھے دیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے۔ فرمایا کہ کون سا قصیدہ؟ مَیں نے تو کئی قصیدے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھے ہیں۔ فرمایا وہ قصیدہ جو امن تذکر سے شروع ہوتا ہے مَیں نے کہا کہ آپ کو کس طرح معلوم ہُوا۔ فرمایا کہ مَیں نے گزشتہ رات آپ کو حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ قصیدہ پڑھتے دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحالت سُرور اس طرح ہل رہے تھے جس طرح پُر ثمر شاخ ہَوا کے جھونکوں سے ہلا کرتی ہے۔ جب مَیں نے یہ قصیدہ شیخ ابوالرجاء کی خدمت میں پیش کیا تو پھر ہر طرف اس کی اشاعت ہو گئی اور ایک روایت کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ہاتھ بھی پھیرا اور چادر بھی عطا فرمائی شیخ جس وقت نیند سے بیدار ہُوئے تو چادر بھی موجود تھی اور آپ صحت یاب ہو چکے تھے۔

بزرگوں نے لکھا ہے جو بندہ تقریر کے دوران رکتا ہو وہ فصل اوّل کے پہلے تین شعروں

Marfat.com

کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے بازو پہ باندھنے سے انشاء اللہ رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

شعر نمبر ۷ کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بطور وظیفہ پڑھنے سے بندہ کے غم والم دور ہوتے ہیں۔

شعر نمبر ۱۰ کو ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھنے سے گم شدہ چیز مل جاتی ہے۔

شعر نمبر ۲۵ کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے علم اور تقریر کا ملکہ حاصل ہو جاتا ہے۔

شعر نمبر ۲۵ اور ۲۶ کو ہر جمعہ کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بندہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

شعر نمبر ۶۲ کو لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈال کر بچے کے گلے میں ڈالنے سے بچہ سعادت والا ہو جاتا ہے۔

شعر نمبر ۶۹ کو لکھ کر مال کے اندر رکھنے سے مال حفاظت میں رہتا ہے۔

شعر نمبر ۷۳ کے بارے میں بزرگوں نے نقل کیا ہے کہ اگر کسی کو جنگل میں خطرہ وخوف ہو تو اس شعر کو ۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے اردگرد لکیر کھینچ لے، درندہ کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

شعر ۷۴ اس کو پانچ مرتبہ پڑھ کر کنکریوں پر دم کرکے بے دین دشمن کی طرف پھینکنے سے اس کے ناجائز حملے سے بندہ محفوظ رہے گا۔

شعر نمبر ۷۷ اس شعر کو جب اکثر لوگ پڑھیں تو رحمت کی بارش نازل ہو جاتی ہے۔

شعر نمبر ۸۲ اس شعر کو ۴۱ دن روزانہ ۴۱ دفعہ پڑھنے سے پریشانی ختم ہو جاتی ہے۔

شعر نمبر ۸۳ اگر کوئی سفر پر جائے ایک مصرع کو لکھ کر گھر چھوڑ جائے دوسرا ساتھ لے جائے تو وہ آدمی سفر سے باخیریت واپس لوٹ آئے گا۔

شعر نمبر ۸۴ اس شعر کو ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھنے سے بندہ تنگ دستی سے محفوظ رہتا ہے۔

شعر نمبر ۱۰۰ اہل مذاہب کے ساتھ مناظرہ کرنے سے قبل گیارہ دفعہ پڑھنے سے مدمقابل پر غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔

شعر نمبر ۱۱۹ اس شعر کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے جائز، مناسب ملازمت مل جاتی ہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یہ دُرُود شریف اَوّل و آخر اس قصیدہ شریف کے روبقبلہ ہو کر سترہ ۱۷ مرتبہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

پھر یہ اشعار پڑھ کر قصیدہ شروع کرے

(۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

(۲)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت رحم کرنے والا ہے

ترجمہ درود شریف

اے اللہ تعالٰے ہمارے سردار نبی اُمی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک نازل فرما اور ان کی آل پر اور اصحاب پر برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

ترجمۂ اشعار

(۱)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو مخلوق کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے پھر ابتداء ہی سے مختار نبی پر درودِ پاک نازل ہو۔

(۲)

اے میرے اللہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے درود، سلام نازل فرما اپنے حبیب پر جو تمام مخلوق سے بہترین، اعلیٰ ہیں۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡفَصۡلُ الۡاَوَّلُ فِیۡ ذِکۡرِ عِشۡقِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

۳

اَمِنۡ تَذَکُّرِ جِیۡرَانٍۭ بِذِیۡ سَلَمٖ
مَزَجۡتَ دَمۡعًا جَرٰی مِنۡ مُّقۡلَۃٍۭ بِدَمٖ

۴

اَمۡ هَبَّتِ الرِّیۡحُ مِنۡ تِلۡقَآءِ کَاظِمَۃٍ
اَوۡ اَوۡمَضَ الۡبَرۡقُ فِی الظَّلۡمَآءِ مِنۡ اِضَمٖ

۵

فَمَا لِعَیۡنَیۡکَ اِنۡ قُلۡتَ اکۡفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلۡبِکَ اِنۡ قُلۡتَ اسۡتَفِقۡ یَهِمٖ

۶

اَیَحۡسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الۡحُبَّ مُنۡکَتِمٌ
مَّا بَیۡنَ مُنۡسَجِمٍ مِّنۡهُ وَمُضۡطَرِمٖ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلی فصل حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق و محبت کے ذکر و بیان میں

۳

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آ گئے ہیں
تیری آنکھ کی سفیدی سے خون آلود آنسو جاری ہیں

۴

یا، کاظمہ کی طرف سے ہوا آ پہنچی ہے
یا، اضم کی طرف سے اندھیری رات میں بجلی چمکی ہے

۵

تیری آنکھوں کو کیا ہو گیا ہے کہ منع کرنے پر زیادہ روتی ہیں اور تیرے
دل کو کیا ہو گیا ہے اگر تو اُسے کہے صبر کر تو وہ بے خود ہو جاتا ہے

۶

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھُپنے والی چیز ہے اس
حال میں کہ آنسو بہہ رہے ہوں اور دل سے شعلے نکل رہے ہوں

Marfat.com

۷

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ
وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

۸

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

۹

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّىْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

۱۰

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِىْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

۱۱

يَا لَائِمِىْ فِى الْهَوَى الْعُذْرِىِّ مَعْذِرَةً
مِنِّىْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

Marfat.com

۷

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو تیرے رخساروں کے ٹیلوں پر آنسوں نہ بہتے
"بان" اور "علم" کے درخت کے ذکر سے بے قرار نہ ہوتا

۸

پس تو کس طرح محبت سے انکار کرتا ہے کہ تجھ پہ گواہی
دی ہے دو عادل گواہوں، تیرے آنسو اور بیماری نے

۹

اور عشق نے لاغری اور آنسوؤں کے دو خط، لکیریں تیرے
رخساروں پہ زرد اور سرخ پھول کی طرح ثبت ظاہر کر دیئے ہیں

۱۰

ہاں محبوب کی محبت سرائت کر چکی ہے جس وجہ سے مجھ پہ رقت طاری ہو گئی
اور محبت لذتوں کو درد و الم کے ساتھ پیش کرتی ہے

۱۱

عشق کے بارے میں میری ملامت کرنیوالے میری طرف سے معذرت
قبول کر اور اگر تو انصاف کرنے والا ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

Marfat.com

۱۲

عَدَتْكَ حَالِيْ لَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِيْ بِمُنْحَسِمِ

۱۳

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهٗ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

۱۴

إِنِّيْ اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلِيْ
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ مِنَ التُّهَمِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فِيْ مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

۱۵

فَإِنَّ أَمَّارَتِيْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

Marfat.com

(۱۲)

میرا راز تیرے سامنے کھل گیا اب میرا راز باتیں کرنے والوں
سے پوشیدہ نہیں اور نہ میرا درد موقوف (ٹھہرنے والا) ہے

(۱۳)

تُو نے مجھے اچھی نصیحت کی ہے لیکن مَیں نہیں سُنتا
بے شک عاشق نصیحت سننے سے بہرے ہوتے ہیں

(۱۴)

مَیں نے ملامت کی وجہ سے بڑھاپے کی نصیحت کو جھُوٹ قرار دیا
حالانکہ بڑھاپا نصیحت کے حوالے سے تہمت سے دور ہے

دُوسری فصل
نفسانی خواہش سے اپنے آپ کو باز رکھنے کے بیان میں

(۱۵)

بے شک میرے نفس امارہ نے بوجہ برائی نصیحت نہ مانی
اپنی جہالت، بڑھاپے اور عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے نہ مانی

Marfat.com

۱۶

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى
ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِيْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

۱۷

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اِنِّيْ مَا اُوَقِّرُهٗ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِيْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

۱۸

مَنْ لِّيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

۱۹

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

۲۰

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

Marfat.com

۱۶

میں نے اپنے اچھے فعل عمل سے مہمان نوازی نہیں کی اس
مہمان کی جو میرے پاس آیا اور میں نے عزت حرمت نہ کی

۱۷

اگر مجھے معلوم ہو جاتا کہ میں مہمان کی عزت و توقیر نہیں کروں گا
تو میرا جو راز ظاہر ہو گیا اسے میں کتم خضاب کے ساتھ چھپا لیتا

۱۸

اب کون ہے جو میرے نفس امارہ کو سرکشی سے روک کر رکھے
جس طرح گھوڑوں کو لگام دے کر روک رکھتے ہیں

۱۹

تو نفس امارہ کی شہوت کو گناہ کے ساتھ ختم کرنے کی طلب و
کوشش نہ کر کیونکہ طعام شہوت و اشتہا کو قوت اور طاقت دیتا ہے

۲۰

اور نفس چھوٹے بچے کی طرح ہے اگر اسے چھوڑ دو گے تو وہ دودھ
کو پیتا چلا جائے گا اگر دودھ روک دو گے تو وہ رک جائے گا

Marfat.com

۲۱

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ
اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

۲۲

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

۲۳

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

۲۴

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

۲۵

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَاَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

Marfat.com

(۲۱)

اس کی خواہشات کو روک بس غالب نہ ہونے دے بے شک
جہاں خواہش غالب ہو جاتی ہے اندھا بہرہ کر دیتی ہے

(۲۲)

اور اس کی نگہبانی کر کہ وہ اعمال میں چرنے والے جانور کی طرح
ہے اگر وہ چراگاہ کو حلال ولذیذ سمجھے تو اسے چرنے سے روک دے

(۲۳)

کتنا اچھا سمجھتا ہے وہ لذتوں کو مردوں کیلئے حالانکہ وہ انسان کیلئے
ہلاکت ہے کہ اسے معلوم نہیں چکنائی تری کے اندر زہر ملا ہوا ہے

(۲۴)

بہت بھوکا رہنے اور زیادہ پیٹ بھر کر کھانے کے چھوٹے فتنے
سے ڈر زیادہ بھوکا رہنا اور زیادہ پیٹ بھر کر کھانا برا ہوتا ہے

(۲۵)

فارغ اور صاف کر ان آنسوؤں کو جو تیری آنکھوں میں بھ گئے ہیں
حرام کی وجہ سے اور لازم پکڑ آنکھوں کی حفاظت کو

Marfat.com

۲۶

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

۲۷

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

۲۸

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِذِیْ عُقُمِ

۲۹

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمِ

۳۰

وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ أَصُمِ

Marfat.com

(۲۶)

نفس اور شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر۔ اگرچہ وہ
دونوں تم کو نالص نصیحت کریں تم اسے جھوٹ خیال کرو

(۲۷)

ان دونوں کی اطاعت وفرمانبرداری نہ کر، وہ دشمن اور حاکم ہیں
پس تجھے معلوم ہے کہ دشمن اور حاکم کا فریب کیسا ہوتا ہے

(۲۸)

یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں ایسے قول سے جس پر عمل واقع نہ ہو
میں نے یہ ایسی بات کی گویا کہ بانجھ عورت کو اولاد دی ہے

(۲۹)

میں نے تمہیں نیکی کا حکم دیا، لیکن خود عمل نہیں کیا اور جب میں
ہی سیدھے راستے پر نہیں ہوں میرا قول تجھے کیا استقامت دے گا

(۳۰)

اور موت سے پہلے میں نے نفلوں کے ساتھ آخرت کیلئے توشہ تیار
نہیں کیا، فرض نماز اور فرض روزہ رکھنے کے علاوہ کچھ بھی نہ کیا

Marfat.com

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فِیْ مَدْحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

۳۱

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی
اِنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٖ

۳۲

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمٖ

۳۳

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ
عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٖ

۳۴

وَاَکَّدَتْ زُھْدَہٗ فِیْھَا ضَرُوْرَتُہٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَۃَ لَاتَعْدُوْ عَلَی الْعِصَمٖ

Marfat.com

تیسری فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح و تعریف کے بیان میں

(۳۱)

میں نے اس نبی کی سنت پر ظلم کیا جس نے راتوں کو زندہ رکھا
اس حد تک کہ آپ کے پاؤں مبارک میں ورم (سوج) آگئی

(۳۲)

آپ نے بھوک کی وجہ سے شکم مبارک کو لپیٹا
نازپروردہ، نازک پہلوؤں پہ پتھر باندھے

(۳۳)

بلند سونے کے پہاڑوں نے اپنی طرف مائل کرنا چاہا
تو آپ نے ان پہاڑوں کو اپنی ہمت اور حوصلے سے دیکھا

(۳۴)

حضور کے زہد، تقویٰ کو ضرورتوں نے مضبوط کیا اسی لیے
اللہ تعالیٰ کی عصمت پہ کوئی ضرورت غالب نہیں ہوتی

Marfat.com

۳۵

وَكَيْفَ تَدْعُوْ اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

۳۶

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

۳۷

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

۳۸

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

۳۹

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

Marfat.com

۴۵

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دنیا کی کوئی ضرورت کس طرح مائل کرے اگر آپ جلوہ افروز نہ ہوتے تو دنیا ہی عدم سے وجود میں نہ آتی

۴۶

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام دونوں جہانوں اور جنات اور انسانوں کے اور دونوں فریقوں یعنی عرب وعجم کے سردار و والی ہیں

۴۷

ہمارے نبی نیکی کا حکم کرنے والے برائی سے روکنے والے ہیں کوئی بھی ان جیسا کلام میں ہاں اور نہ کرنے کے اعتبار سے زیادہ سچا و سچا نہیں

۴۸

وہ اللہ تعالیٰ کے ایسے حبیب دوست ہیں کہ ان ہی سے شفاعت کی امید ہے ہر خوف کے وقت اور جو بھی آنے والے خوف ہیں

۴۹

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا ہے پس جس نے ان کا وسیلہ دامن پکڑا ہوا اس نے کبھی نہ ٹوٹنے والی رسی (وسیلے) کو مضبوطی سے پکڑا

Marfat.com

(۴۰)

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّ فِیْ خُلُقٍ

وَّلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٖ

(۴۱)

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ

غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

(۴۲)

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْهِ عِنْدَ حَدِّهِمٖ

مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمٖ

(۴۳)

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمٖ

(۴۴)

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

Marfat.com

(۴۰)

خلقت و پیدائش میں خُلق (عادات) میں انبیاء سے بلند و بالا ہیں
علم و کرم اور فضل میں انبیاء آپ کے قریب نہ پہنچ سکے

(۴۱)

اور سب انبیاء حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے التماس کرنیوالے ہیں کہ
سمندر سے ایک چُلّو یا برسات سے ایک گھونٹ پانی یعنی علم مل جائے

(۴۲)

رُتبہ و مقام کے لحاظ سے انبیاء کرام آپ کے پاس کھڑے ہیں
کہ علم سے ایک نقطہ یا حکمتوں میں سے ایک حکمت مل جائے

(۴۳)

ظاہری اور باطنی کمالات آپ پر مکمل ختم ہو چکے ہیں پھر اللہ
تعالیٰ نے انسانی صورت میں آپ کو دوستی کے لیے چُن لیا

(۴۴)

اپنی خوبیوں میں بے مثال شخصیت لاثانی فرد ہیں
آپ کے حسن کا جوہر تقسیم ہونے والا نہیں ہے

Marfat.com

۴۵

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِىْ نَبِيِّهِمِ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمِ

۴۶

فَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰى قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

۴۷

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

۴۸

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰيَاتُهٗ عِظَمًا
اَحْيَى اسْمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

۴۹

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَا الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

Marfat.com

(۴۵)

نصاریٰ (عیسائیوں) نے جو کچھ اپنے نبی کو کہا تم وہ نہ کہنا
جتنی چاہو آپ کی مدح، تعریف کرو اور باہم سنو سناؤ

(۴۶)

آپ کی ذات مبارک کی طرف جتنا چاہو عزت، شرف، بزرگی کی نسبت کرو
جتنا چاہو آپ کی قدر و منزلت کو بلندی کی طرف منسوب کرو

(۴۷)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضل و رفعت کی کوئی حد نہیں
جتنا بھی کوئی فصیح اپنے منہ سے آپ کا فضل بیان کرے

(۴۸)

اگر تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات کو ان کی قدر و منزلت کے برابر
دیکھتا تو آپ کا نام مبارک لیکر جب بوسیدہ ہڈیوں کو پکارتا تو وہ زندہ ہو جاتیں

(۴۹)

آپ نے ہمیں امتحان میں نہ ڈالا جس سے ہماری عقلیں عاجز ہو جاتیں
ہم پر یہ مہربانی فرمائی تو نہ ہم شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

Marfat.com

۵۰

اَعْیَی الْوَرٰی فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَیْسَ یُرٰی
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

۵۱

کَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِیْرَةً وَّتُکِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

۵۲

وَکَیْفَ یُدْرِکُ فِی الدُّنْیَا حَقِیْقَتَهٗ
قَوْمٌ نِّیَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

۵۳

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَّاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ کُلِّهِمِ

۵۴

وَکُلُّ اٰیٍ اَتَی الرُّسُلُ الْکِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

Marfat.com

۵۰

آپ کے کمالات پہچاننے میں مخلوق عاجز و بے بس ہے قرب اور
بُعد میں عقل و فہم کے عاجز ہونے کے سوا کچھ نہیں دکھائی دیتا

۵۱

جیسا کہ سورج دور سے آنکھوں کو چھوٹا سا دکھائی دیتا ہے اور آنکھیں
جب اسے قریب سے دیکھنے کی کوشش کریں تو عاجز ہو جاتی ہیں

۵۲

دنیا میں آپ کی حقیقت کیسے واضح ہو سکتی ہے اب تو
قوم سوئی ہوئی ہے اور خواب پر تسلی کئے ہوئے ہے

۵۳

تو علم کی پہنچ اور تقاضا یہ ہے کہ آپ بشر ہیں اور
بے شک آپ ساری مخلوق سے بہتر و اعلیٰ ہیں

۵۴

جتنی آیات معجزات انبیاء علیہم السلام کو دیئے گئے ہیں
بے شک آپ کے نور مبارک سے ان تک پہنچے ہیں

Marfat.com

(۵۵)

فَاِنَّہٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِى الظُّلَمِ

(۵۶)

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِى الْكَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا
الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

(۵۷)

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

(۵۸)

كَالزَّهْرِ فِىْ تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِىْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِىْ كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِىْ هِمَمِ

(۵۹)

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِىْ جَلَالَتِهٖ
فِىْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِىْ حَشَمِ

Marfat.com

(۵۵)

پس بیشک آپ فضل کے آفتاب اور انبیاء ستارے ہیں جہالت
کے اندھیرے میں آپ لوگوں کیلئے نور روشنی بن کر ظاہر ہوئے ہیں

(۵۶)

یہاں تک کہ جب اس جہان میں سورج یعنی نبی پاک کا ظہور ہوا
ہدایت جہان میں عام ہوگئی اور تمام امتوں کو زندہ کر دیا گیا

(۵۷)

کتنی ہی اچھی خوبصورت ہے آپ کی صورت جسے اچھے
خلق کے ساتھ مزین کیا جو بشر کی صفت کے ساتھ متصف ہیں

(۵۸)

تروتازگی میں شگوفہ کی طرح اور شرف و بزرگی میں چودھویں کے چاند
کی طرح بخشش و کرم میں سمندر کی طرح اور ہمت میں زمانے کی طرح

(۵۹)

گویا کہ جلالت بزرگی میں بے مثال و واحد ہیں لشکر و ہجوم
کے اندر جب ان سے ملاقات ہو تو رعب میں بھی یکتا ہیں

Marfat.com

۶۰

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

۶۱

لَاطِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

فِيْ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۶۲

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهٖ
يَا طِيْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

۶۳

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

Marfat.com

۶۰

آپ کے دانت مبارک کان میں سیپ کے اندر چھپے ہوئے موتی
ہیں دو کانیں ہیں ایک بات کرنے کی کان ایک تبسم کی کان

۶۱

آپ کے جسم اطہر کے ساتھ جو مٹی لگی ہوئی ہے اس کے برابر کوئی
خوشبو نہیں اچھی خوشحالی ہے اس کیلئے جو اسے سونگھے اور اسے چومے

چوتھی فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش کے بیان میں

۶۲

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانۂ ولادت نے آپ کی پاکیزگی اور خوشبو کو
ظاہر کر دیا اے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی اور انتہائی پاکیزگی، سبحان اللہ!

۶۳

اہل فارس نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت کے دن فراست سے
معلوم کر لیا کہ اہل فارس عذاب و ضرر کے نزول سے ڈرائے جائیں گے

Marfat.com

۶۴

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

۶۵

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَیْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

۶۶

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِ

۶۷

کَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّ بِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

۶۸

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ یَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًی وَّمِنْ کَلِمِ

Marfat.com

۶۴

نوشیرواں بادشاہ کا ایوان ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا
جیسا کہ اس کے ساتھی دوبارہ نہیں ملیں گے

۶۵

اہل فارس کی بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلے افسوس کیساتھ نوشیرواں
پر ٹھنڈے ہوئے اور نہر فرات شرمندگی کی وجہ سے خشک ہوگئی

۶۶

اور ساوہ شہر کو غمگین کیا کہ اس کا پانی خشک ہوگیا
اور اس فرات سے پانی پینے والے غصے میں واپس لوٹے

۶۷

گویا کہ غم کی آگ نے پانی سے نمی حاصل کی
اور پانی غم کی آگ میں خشک ہو گیا

۶۸

جن آپ کے ظہور کی آواز دیتے تھے اور انوار بلند ہوتے تھے
اور حق یعنی حضور کی نبوت باطنی اور ظاہری طور پر واضح ہو رہی ہے

Marfat.com

(۶۹)

عَمُوا وَصَمُّوا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَ بَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

(۷۰)

مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ کَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِیْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ یَقُمِ

(۷۱)

وَبَعْدَ مَا عَایَنُوْا فِی الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

(۷۲)

حَتّٰی غَدَا عَنْ طَرِیْقِ الْوَحْیِ مُنْهَزِمٌ
مِّنَ الشَّیَاطِیْنِ یَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

(۷۳)

کَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْکَرٌ بِالْحَصٰی مِنْ رَّاحَتَیْهِ رُمِ

Marfat.com

۶۹

کفارِ مکہ ڈرتے، بہرے ہو گئے آپ کی ولادت کی بشارت،
خبر نہ سُنی اور ڈرانے والی بجلیاں تلواریں نہ دیکھیں

۷۰

اس کے بعد نجومیوں نے بھی اطلاع دی کہ
کُفار کا دین ایسا ختم ہُوا کہ آئندہ قائم نہیں ہو گا

۷۱

اس کے بعد انہوں نے دیکھا کہ آسمان کے کناروں سے شعلے گر رہے ہیں
اسی کے مطابق برابر زمین میں بُت اوندھے گر رہے ہیں

۷۲

یہاں تک کہ وہ شیطان وحی کے راستے بھاگتے تھے
ایک دوسرے کے پیچھے نشان پر گرتے تھے

۷۳

گویا کہ بھاگنے والے شیطان ابرھہ کے بہادر تھے یا وہ
لشکر تھے جس پر آپ نے اپنے ہاتھ سے کنکر مارے تھے

Marfat.com

٧٤

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَآءِ مُلْتَقِمٖ

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فِىْ ذِكْرِ يُمْنِ دَعْوَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٧٥

جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِىْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

٧٦

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِى اللَّقَمٖ

٧٧

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً
تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِىْ

Marfat.com

۷۴

کنکریوں کو اس وقت پھینکا کہ وہ آپکے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں
جیسا کہ حضرت یونس کو تسبیح کرنے کے دوران مچھلی کے پیٹ میں پھینکا

پانچویں فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بُلانے کی برکت کے بیان میں

۷۵

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بُلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے
اپنی پنڈلیوں پر بغیر پاؤں کے چل کر آئے

۷۶

گویا کہ درختوں نے راستے کے درمیان اپنی جڑ کی شاخوں کی نئی،
نادر قلم کے ساتھ جلدی میں آپ کے کمالات تحریر کئے

۷۷

درخت بادل کے ٹکڑے کی طرح آپ کے ساتھ ساتھ چلتا تھا، گرمی
کے موسم میں دوپہر کے وقت سورج کی تپش سے آپ کو بچاتا تھا

Marfat.com

۷۸

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُورَةَ الْقَسَمِ

۷۹

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

۸۰

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يُرِيَا
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمِ

۸۱

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

۸۲

وِقَايَةُ اللهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ
مِنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأُطُمِ

Marfat.com

۷۸

میں قمر، چاند کے رب کی سچی قسم کھاتا ہوں کہ چاند کا درمیان
سے دو ٹکڑے ہونا آپ کے قلب مبارک سے نسبت ہے

۷۹

اور یاد کرو اسے جو غار نے خیر و کرم اور فضل جمع کیا کہ ہر طرف
سے کفار کی آنکھیں آپ کو دیکھنے سے اندھی ہوگئیں

۸۰

تو صدیق اور صدق یعنی حضور دونوں غار کے اندر نظر نہ آئے
کہ کفار کہتے تھے کہ غار کے اندر کوئی بھی نہیں ہے

۸۱

انہوں نے گمان کیا کہ آپ پر نہ مکڑی نے جالا تنا
نہ کبوتری نے انڈے دیئے بلکہ پہلے ہی سے اسی طرح ہے

۸۲

اللہ تعالیٰ نے آپ کی نگہبانی کی اور جسمانی حفاظت کے
لیے تہ بہ تہ زرہ پہنے ہوئے اور بلند و بالا قلعوں سے دور رکھا

Marfat.com

(۸۳)

مَا سَامَنِی الدَّهْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ یُضَمِ

(۸۴)

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَی الدَّارَیْنِ مِنْ یَّدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰی مِنْ خَیْرِ مُسْتَلَمِ

(۸۵)

لَاتُنْکِرِ الْوَحْیَ مِنْ رُّؤْیَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَیْنَانِ لَمْ یَنَمِ

(۸۶)

فَذَاکَ حِیْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ
فَلَیْسَ یُنْکَرُ فِیْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

(۸۷)

تَبَارَکَ اللّٰهُ مَا وَحْیٌ بِمُکْتَسَبٍ
وَّلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّهَمِ

Marfat.com

۸۳

اہل زمانہ نے جب بھی مجھے تکلیف دی، میں نے آپ
سے مدد چاہی تو مجھے مدد مل گئی اور میں ظلم و زیادتی سے بچ گیا

۸۴

میں نے جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دونوں جہانوں کی غنا
کی درخواست کی تو بہترین چاہنے والوں سے میں نے اپنی مراد کو پالیا

۸۵

حالت خواب میں وحی کے نزول کا انکار نہ کر کہ جب
آپ کی آنکھیں مبارک سوتی ہیں تو دل مبارک نہیں سوتا

۸۶

یہ حضور کی نبوت مبارک کے بلوغ کا دور ہے
اور بلوغ کی کیفیت سے انکار کرنا درست نہیں

۸۷

اللہ تعالیٰ کی ذات برکتوں والی ہے وحی محنت سے حاصل نہیں ہوتی
اور نہ ہی غیب کی خبر دینے پر نبی پر تہمت لگی ہے

Marfat.com

۸۸

اٰيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخْفٰى عَلٰى اَحَدٍ
بِدُوْنِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

۸۹

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

۹۰

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

۹۱

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

Marfat.com

۸۸

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں
آپ کی ذات اقدس کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہوا

۸۹

کتنے ہی مریض آپ کے مس کرنے سے شفایاب ہو گئے اور
کتنے ہی اہلِ جنوں آپ کے طفیل سختیوں اور پریشانیوں سے رہا ہو گئے

۹۰

آپ کی دعا کی برکت سے قحط والا کالا سال ہرا بھرا ہو گیا
یہاں تک کہ سیاہی کے زمانہ میں روشنی نکھر کر آ گئی

۹۱

ایک ابر کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی یہاں تک کہ تو خیال
کرے کہ شہر کے نالوں کو اس بارش سے جل تھل یا سیلاب ہو گیا

Marfat.com

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ

۹۲

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

۹۳

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

۹۴

فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

۹۵

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

Marfat.com

چھٹی فصل

قرآنِ پاک کے شرف بزرگی کے بیان میں

۹۲

مجھے چھوڑ دے تاکہ ان معجزات، آیات کو بیان کروں جو ان سے ظاہر ہوئے
ہیں ایسے ظاہر ہیں جیسے پہاڑ کے اوپر آگ علامت کے طور پر جلتی ہے

۹۳

پس موتی جب لڑی میں پروئے جائیں ان کی خوبصورتی زیادہ ہوتی ہے
اگر وہ نہ پروئے گئے ہوں تب بھی ان کی قدر و منزلت کم نہیں ہوتی

۹۴

پس مدح و تعریف کرنے والوں کی امیدیں کیوں نہ زیادہ ہوں
اس طرف جس طرف آپ کے اخلاق خصلتیں موجود ہوں

۹۵

جو صحیح آیات ہیں رحمٰن کی طرف سے وہ لفظوں میں حادث
ہیں معنوی طور پر قدیم ہیں کیونکہ قدیم ذات کی صفت ہیں

Marfat.com

٩٦

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

٩٧

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

٩٨

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِّذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

٩٩

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

١٠٠

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ

Marfat.com

۹۶

قرآنی آیات جو ہمیں خبریں دیتی ہیں وہ قریب زمانہ کی نہیں ہیں بلکہ قیامت اور عاد اور ارم کی خبریں دیتی ہیں

۹۷

ہمارے پاس آپ کے معجزات ہمیشہ رہیں گے آپ کا ہر معجزہ نبیوں کے معجزات سے بلند و بالا ہے کہ ان کے معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

۹۸

قرآن پاک کی ایسی محکم آیات ہیں کہ مخالف کیلئے اس میں کوئی شبہ نہیں رہتا اور نہ ہی حاکم کے فیصلے کی طلب تلاش باقی رہتی ہے

۹۹

قرآن پاک کو کسی کی کوئی دقت لاحق نہ ہوئی مگر مخالفت کرنے والا آخر کار اسی طرف لوٹ کر صلح کے لیے آ پہنچا

۱۰۰

مخالف دعویدار کو بلاغت کے ساتھ ایسا رد کیا ہے جیسا کہ عزت مند مرد اپنے اہل خانہ پر ہاتھ اٹھانے والے کو رد کرتا ہے

Marfat.com

(۱۰۱)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

(۱۰۲)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَآئِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّاَمِ

(۱۰۳)

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

(۱۰۴)

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

(۱۰۵)

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

Marfat.com

۱۰۱

قرآن پاک کے ایسے معانی ہیں جیسا کہ دریا کی موجیں ایک دوسرے کی مدد کرتی
ہیں دریا کے اندر جو موتی ہیں ان کی بانسبت حسن و قیمت میں کہیں بلند بالا ہیں

۱۰۲

قرآنِ پاک کے عجائب کی گنتی اور شمار ناممکن ہے
ان کی کثرت کی وجہ سے وصف بیان کرنے سے عاجز ہیں

۱۰۳

قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہو گئی ہیں تو میں نے اُسے کہا
تو نے یقیناً اللہ تعالیٰ کی رسی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے مضبوطی سے پکڑ

۱۰۴

اگر تو نے قرآن پاک کو جہنم کی آگ کے بھڑکتے شعلوں کی وجہ سے پڑھا ہے تو تُو
نے اس کے شعلوں کو قرآن پاک کی تلاوت کے ٹھنڈے پانی سے اسے ٹھنڈا کر دیا

۱۰۵

گویا کہ آیات حوض ہیں جس سے گنہ گاروں کے چہرے سفید ہو گئے ہیں
اور یقینی طور پر وہ چہرے پہلے کوئلے کی طرح کالے ہوں گے

Marfat.com

۱۰۶

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

۱۰۷

لَاتَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

۱۰۸

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

فِي ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۹

يَاخَيْرَ مَنْ يَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهُ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

Marfat.com

(۱۰۶)

قرآن پاک عدل کے اعتبار سے پل صراط اور میزان و ترازو ہے
تو اس کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکتا

(۱۰۷)

جان بوجھ کر حسد کی وجہ سے انکار کرنے والے پر تعجب
نہ کر وہ خوب جانتا اور سمجھتا ہے اس کی خوبیوں کو

(۱۰۸)

یقیناً آنکھ کی مرض سوزش سورج کی روشنی سے انکار کرتی ہے
اور بیماری کی وجہ سے منہ پانی کے اچھے ذائقے کا انکار کرتا ہے

ساتویں فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معراج کے بیان میں

(۱۰۹)

اے بہترین اعلیٰ ان میں سے جو آپ سے حاجت پوری ہونے کا ارادہ رکھتے
ہیں دوڑتے آتے ہیں اونٹوں کی سواریوں پر اور پیدل یکے بعد دیگرے

Marfat.com

(۱۱۰)

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

(۱۱۱)

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

(۱۱۲)

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

(۱۱۳)

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمٍ

(۱۱۴)

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

Marfat.com

۱۱۰

اے وہ ذات جو بہت بڑی نشانی ہے عبرت حاصل کرنیوالوں کے لیے
اور وہی ذات بہت بڑی نعمت ہے مال غنیمت رکھنے والوں کیلئے

۱۱۱

حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک ایک رات میں آپ نے سیر کی
جیسا کہ چودھویں کا چاند اندھیری رات میں سیر کرتا ہے

۱۱۲

اور رات کے وقت ترقی کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کی
منزل تک پہنچے کہ اسے نہ کوئی حاصل کر سکتا ہے نہ طلب کر سکتا ہے

۱۱۳

تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اس مرتبے کی وجہ سے آپ
کو اپنے آگے دیکھا جس طرح خادم اپنے مخدوم کو آگے رکھتے ہیں

۱۱۴

آپ سات آسمانوں کو چیرتے ہوئے اس طرح سے گئے
ہیں کہ آپ لشکر کے اندر لشکر کا نشان (علم) ہیں

Marfat.com

۱۱۵

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمِ

۱۱۶

خَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

۱۱۷

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتِمِ

۱۱۸

فَخُرْتَ کُلَّ فِخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَکٍ
وَجُزْتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمِ

۱۱۹

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّیْتَ مِنْ رُّتَبٍ
وَعَزَّ اِدْرَاکُ مَا اُوْلِیْتَ مِنْ نِّعَمِ

Marfat.com

۱۱۵

آپ اتنے بلند ہوئے کہ کوئی حد نہ چھوڑی بڑھنے کی یہاں تک کہ
سبقت لے گئے قرب کی منزلوں تک اور کسی کے لیے موقع نہ رہا

۱۱۶

آپ اپنے مقام کی وجہ سے تمام انبیاء کے مقام نیچے چھوڑ
گئے اور آپ عَلَمِ مفرد کی طرح بلند حیثیت سے پکارے گئے

۱۱۷

یہاں تک کہ وصل سے بہرور ہوئے جو کمال درجہ تک آنکھوں
سے پوشیدہ ہے اور ایسے راز سے جو انتہائی پوشیدہ ہے

۱۱۸

پس حاصل ہوئے آپ کو سارے فخریہ مقام جن میں کوئی
مشترک نہیں اور ہر مقام سے بغیر کسی مزاحمت کے گزر گئے

۱۱۹

بہت زیادہ بزرگی میں ہیں وہ مرتبے جو آپ کو دئے گئے ہیں
اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں گی وہ نعمتیں جو آپ کو عطا ہوئیں

Marfat.com

(۱۲۰)

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَایَةِ رُكْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمِ

(۱۲۱)

لَمَّا دَعَی اللّٰهُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِهٖ
بِاَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا اَكْرَمَ الْاُمَمِ

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

فِیْ ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

(۱۲۲)

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ
كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

(۱۲۳)

مَازَالَ یَلْقَاهُمْ فِیْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰی حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمِ

Marfat.com

(۱۲۰)

اے اسلام کی جماعت خوشخبری ہے ہمارے لیے بے شک
ایسا رکن عطاء کیا ہے جو کہ کبھی بھی ختم نہ ہوگا

(۱۲۱)

جب اللہ تعالیٰ نے بلایا ہم کو بلانا اپنی عبادت کے لیے
رسولوں میں سے عزت والے کو، تو ہم بھی عزت والے ہو گئے

آٹھویں فصل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جہاد کے بیان میں

(۱۲۲)

دشمن کے دل دہلا دیئے حضور کے نبی ہونے کی خبر نے
جیسا کہ غافل بکری ڈر جاتی ہے ریوڑ سے بھاگ جاتی ہے

(۱۲۳)

آپ ہمیشہ جہاد کرتے رہے دشمن کے ساتھ ہر معرکہ میں یہاں
تک کہ بیان کرتے ہیں کہ کافروں کے جسموں کا گوشت نیزوں پہ ہے

Marfat.com

١٢٤

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْ يَغْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

١٢٥

تَمْضِى اللَّيَالِىْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ لَّيَالِى الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

١٢٦

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

١٢٧

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
تَرْمِىْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

١٢٨

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

Marfat.com

۱۲۴

کافروں نے راہ فرار کو ترجیح دی تو قریب تھا کہ وہ تمنا
کرتے، کاش! بلند ہو جاتے اعضاء باز اور پرندوں کے ساتھ

۱۲۵

راتیں گزر رہی تھیں اور ان کے حساب کو نہیں جانتے تھے
جب تک کہ وہ راتیں نہ آجاتیں جن مہینوں میں جنگ کرنا حرام ہوتا ہے

۱۲۶

گویا کہ دین مہمان بن کر ان کے گھر کے پاس آپہنچا
ہر سردار دشمن کے گوشت کو کاٹنے کی سخت کوشش میں تھا

۱۲۷

جنگ کرنے والے لشکر کا سمندر تیز رفتار گھوڑوں پر جا
رہا ہے، بہادروں کی فوج کو پھینکتا ہے تھپیڑوں کی طرح

۱۲۸

فرزندانِ اسلام سے ہر ایک فرد فرمانبردار تھا، اللہ تعالیٰ سے اجر کی
امید رکھتا تھا اور دشمن پر حملہ کر کے ان کی جڑیں نکال پھینکتا تھا

Marfat.com

۱۲۹

حَتّٰی غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِیَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

۱۳۰

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

۱۳۱

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَاٰی مِنْهُمْ فِیْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

۱۳۲

فَسَلْ حُنَيْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

۱۳۳

اَلْمُصْدِرِی الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰی كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

Marfat.com

(۱۲۹)

یہاں تک کہ ملت اسلامیہ جو پہلے غریب تھی کوئی اسے
کچھ نہ سمجھتا تھا اب وہ برادری والی ہو گئی ہے

(۱۳۰)

وہ ملت اسلامیہ بہترین باپ کی کفالت میں ہے اور بہترین
شوہر والی ہے پس وہ ملت نہ یتیم ہو گی نہ بیوہ ہو گی

(۱۳۱)

اسلام کے لشکر پہاڑ ہیں ان سے کافروں کو صدمہ پہنچانے
کے بارے میں پوچھ کہ ہر معرکہ میں انہوں نے کیا دیکھا ہے

(۱۳۲)

جنگِ حنین، جنگِ بدر اور جنگِ احد کے بارے میں ان سے سوال
کر کافروں کے لیے موت کی دیواریں تھیں وبا سے زیادہ سخت

(۱۳۳)

صحابۂ کرام سفید تلواروں کو دشمن کے خون سے سُرخ کرتے تھے اور سُرخی
ان کے سیاہ بالوں یعنی گردنوں کو اڑانے کے بعد حاصل ہوتی تھی۔

Marfat.com

۱۳۴

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَاتَرَکَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ

۱۳۵

شَاکِی السِّلَاحِ لَهُمْ سِیْمَا تُمَیِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیْمَا مِنَ السَّلَمِ

۱۳۶

یُهْدِیْ اِلَیْكَ رِیَاحُ النَّصْرِ نَشْرُهُمْ
فَتَحْسِبُ الزَّهْرَ فِی الْاَکْمَامِ کُلَّ کَمِیِ

۱۳۷

کَاَنَّهُمْ فِیْ ظُهُوْرِ الْخَیْلِ نَبْتُ رُبًا
مِّنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ حُزُمِ

۱۳۸

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

Marfat.com

۱۳۴

اور صحابہ کرام نیزوں کی قلم کے ساتھ لکھنے والے کہ ان کی
قلم نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ لگائے بغیر نہ چھوڑا

۱۳۵

ہتھیاروں سے مزین رہنما صحابہ کے امتیاز کی نشانی تھی
جس طرح کہ پھول ممتاز ہوتا ہے سلم کے خاردار درخت سے

۱۳۶

ہدیہ پیش کرتی آپ کو نصرت اور فتح کی پھیلتی ہوئی ہوا
پس تو گمان کرے کہ ہر بہادر پھول ہے اپنے شگوفے میں

۱۳۷

گویا کہ وہ اپنے گھوڑوں کی پشت پر یوں بیٹھے ہیں جیسا کہ درخت اُگے ہوئے
ہیں اپنی مضبوط ہمت، کوشش سے نہ کہ لکڑیوں کے باندھے ہوئے گٹھے کی طرح

۱۳۸

دشمن، کفار کے دل لڑائی کے خوف سے اڑ رہے تھے کہ چوپائے
کے بچے اور بہادر آدمی کے درمیان تمیز نہیں کر سکتے تھے

Marfat.com

١٣٩

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسُدُ فِیْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

١٤٠

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

١٤١

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
كَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

١٤٢

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللهِ مِنْ جَدِلٍ
فِیْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

١٤٣

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً
فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ

Marfat.com

۱۳۹

اور جس کو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی مدد پہنچے اگر اس کو
جھاڑی. کا شیر بھی مل جائے تو وہ خاموش تابع ہو جائے

۱۴۰

اور تو ہرگز ولی کو حضور کی مدد کے بغیر نہیں دیکھے گا
اور ان کے دشمن ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھے گا

۱۴۱

اپنی امت کو ملت اور دین کے قلعے میں ایسا اتارا جیسا کہ
شیر اپنے بچوں کے ہمراہ اپنی رہنے والی جگہ میں اترتا ہے

۱۴۲

اللہ تعالیٰ کے کلمات یعنی قرآن نے کتنی مرتبہ ناکام کیا آپکی ذات میں جھگڑا
کرنیوالے کو اور کتنی مرتبہ ناکام کیا جھگڑا کرنیوالے مدِ مقابل کو

۱۴۳

تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اللہ نے انہیں بغیر پڑھنے کے
معجزہ دیا جاہلیت کے دور میں اور ادب سکھایا یتیمی کے دور میں

Marfat.com

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

فِیْ طَلَبِ مَغْفِرَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَشَفَاعَۃٍ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۴۴

خَدَمْتُہٗ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیْلُ بِہٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمٖ

۱۴۵

اِذْ قَلَّدَانِیْ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ
کَاَنَّنِیْ بِہِمَا ھَدْیٌ مِّنَ النَّعَمٖ

۱۴۶

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمٖ

۱۴۷

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِہَا
لَمْ تَشْتَرِالدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمٖ

Marfat.com

نویں فصل

اللہ تعالیٰ سے بخشش اور رسول اللہ ﷺ سے شفاعت کے حصول میں

۱۴۴

میں نے ان کی مدح کی جو مدح کیے گئے ہیں تاکہ معاف ہو جائیں
میرے وہ گناہ جو کہ میں ساری عمر شعروں اور حکومت کی خدمت کیلئے کرتا رہا

۱۴۵

ان دونوں باتوں نے میرے گلے میں آخرت کے خوف کا پٹہ ڈال دیا ہے
ان دونوں کی وجہ سے میں ذبح ہونے والے چوپائے سے ہو گیا ہوں

۱۴۶

میں نے بچپن اور بڑی عمر دونوں حالتوں میں گمراہی کی فرمانبرداری کی
گناہ اور پشیمانی کے علاوہ کچھ بھی حاصل نہ ہوا

۱۴۷

تو اے نفس! جان لے تجھے دونوں تجارتوں میں خسارہ ہوا، تو نے
دین کو دنیا کے بدلے حاصل نہ کیا اور توجہ نہ فرمائی

Marfat.com

۱۴۸

وَمَنْ یَبِعْ اٰجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ
یَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمِ

۱۴۹

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِیِّ وَلَاحَبْلِیْ بِمُنْصَرِمِ

۱۵۰

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

۱۵۱

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

۱۵۲

حَاشَاهُ اَنْ یُّحْرَمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ
اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

Marfat.com

۱۴۸

جس شخص نے آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کردیا تو اس شخص کو موجودہ اور آئندہ ہونے والی تجارت میں خسارہ ہُوا

۱۴۹

اگرچہ میں نے گناہ کیے ہیں لیکن میرا حضور سے اطاعت کرنے کا وعدہ ختم نہیں ہوا اور نہ ہی میرے عقیدے کی رسی ٹوٹی ہے

۱۵۰

میرے لیے آپکا وعدہ ہے اس لیے کہ آپ کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہے اور اپنی ذمہ داری کو مخلوق سے زیادہ پورا کرنیوالے ہیں

۱۵۱

اگر آخرت میں حضور نے اپنے فضل وکرم سے میرے ہاتھ کو نہ پکڑا، تو کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے

۱۵۲

قسم باخدا! وہ ایسی ہستی نہیں کہ محروم کردیں امیدوار کو بخشش سے، یا وہ امیدوار واپس لوٹے بغیر عزت و توقیر کے

Marfat.com

(۱۵۳)

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِیْ مَدَائِحَهٗ
وَجَدْتُهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

(۱۵۴)

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْهُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِی الْاَكَمِ

(۱۵۵)

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْیَا الَّتِیْ اقْتَطَفَتْ
یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی هَرِمِ

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فِیْ ذِكْرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

(۱۵۶)

یَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

Marfat.com

۱۵۳

اور جب سے میں نے اپنے افکار کو حضور کی مدح کیلئے لازم کر
دیا تو میں نے اپنی خلاصی کے لیے آپ کو بہترین شخصیت پایا

۱۵۴

جو بھی غریب ہاتھ آپ کے پاس پہنچا اسے غناء کی دولت ضرور ملے
گی، بے شک بارش پہاڑوں کے اوپر گھاس اور کونپلوں کو اگاتی ہے

۱۵۵

اور میں نہیں چاہتا کہ دنیا کا مال اور نازگی حاصل کروں جس طرح
کہ زہیر نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کی ہے

دسویں فصل

حاجات اور مناجات کے بیان میں

۱۵۶

اے مخلوق میں سب سے زیادہ مہربانی اور کرم کرنیوالے میرے لیے کون ہے
آپ کے سوا جس کی پناہ لوں حادثوں اور بلاؤں کے پہنچنے کے وقت

Marfat.com

۱۵۷

وَلَنْ يَّضِيقَ رَسُولَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِيْ
اِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُّنْتَقِمِ

۱۵۸

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

۱۵۹

يَا نَفْسُ لَا تَقْنُطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

۱۶۰

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا
تَاْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

۱۶۱

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

Marfat.com

(۱۵۷)

میری شفاعت کرنے کے وقت حضور کا مقام ومرتبہ کم نہ ہوگا
جس وقت اللہ تعالیٰ اپنے نام مُنتقم کے ساتھ جلوہ افروز ہوگا

(۱۵۸)

تو بے شک دنیا اور آخرت آپ کی بخششوں میں سے
ہیں آپ کے علوم میں سے لوح وقلم ایک علم ہے

(۱۵۹)

اے نفس اجسم بڑے گناہوں کی وجہ سے ناامید نہ ہو
بخشش کے سامنے کبیرہ گناہ چھوٹے ہوتے ہیں

(۱۶۰)

اُمید کامل ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت تقسیم ہوگی
تو گناہوں کے اعتبار سے اس کی تقیسم ہوگی

(۱۶۱)

یااللہ میری اُمید کو اپنی بارگاہ میں الٹا نہ کرنا
اپنی بارگاہ میں میرے حساب کو ناقص نہ کرنا

Marfat.com

۱۶۲

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

۱۶۳

وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةٍ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَّ مُنْسَجِمِ

۱۶۴

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

۱۶۵

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

۱۶۶

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

Marfat.com

۱۶۲

یا اللہ! اپنے بندے پر دونوں جہانوں میں شفقت فرما، بے شک
اس کا صبر گھبراہٹ، تنگی کے وقت کمزور بلکہ ختم ہو جاتا ہے

۱۶۳

اپنی رحمت کے بادلوں کو اجازت دے کہ وہ تیری طرف سے
ہمیشہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موسلا دھار بارش برساتے رہیں

۱۶۴

آپ کی آل اور صحابۂ کرام اور تابعین عظام اور پرہیز گاری کے جو
اہل ہیں اور برگزیدہ علم و کرم والے سب پہ فضل و کرم فرما

۱۶۵

پھر ان پر جو حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق اور حضرت علی
اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم جو اہل کرم ہیں، ان پہ فضل فرما

۱۶۶

جب تک بادِ صبا درخت والے کے درختوں کو ہلاتی رہے اور
اونٹوں کو اپنے نغمے کے ساتھ چلانے والے چلاتے رہیں

Marfat.com

۱۶۷

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَاذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

خاکِ طیبہ از دو عالم خوشتر است
اے خنک شہرے کہ آنجا دلبر است

مشتاق احمد چشتی خوشنویس لاہور

سلام علیک اے نبیِّ مکرّم
مکرّم مت از آدم و نسلِ آدم

Marfat.com

۱۶۷

یا اللہ! مصنف اور پڑھنے سننے والے کے لیے بخشش فرما
اے جود و کرم کے مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

نائب خطیب جامع داتا دربار لاہور

مُحَمَّد اَلطاف نیّروِی

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ

ناشر ——————— محمد الطاف نیروی

قیمت ——————— روپے

Marfat.com

عر نمبر ۴۸ اس شعر کو ہر جائزہ تجارت کیلئے ہر نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا تاجر کیلئے نفع مند ہے۔

حضرت گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات

توبہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) عوام کی توبہ۔

(۲) خواص کی توبہ

عوام کی توبہ یہ ہے کہ وہ گناہوں سے رجوع، لاتعلقی اختیار کرتے ہیں خواص ، توبہ یہ ہے کہ وہ غفلت، سستی، کاہلی سے رجوع، دوری اختیار کرتے ہیں غفلت وام کے لیے نعمت، خوشی ہوتی ہے معصیت اور گناہ کرنے کے ارادہ اور پروگرام ں مصروف رہنا یہ زیادہ برا ہے بہ نسبت اس کے کہ بندہ برا فعل کر کے ایک ہو جائے یونکہ برا فعل کرنے میں تھوڑا وقت صرف، خرچ ہوتا ہے۔ اور معصیت وغیرہ کے پروگرام طے کرنے میں دن، رات مصروف رہتا ہے یہ عظیم ترین گناہ ہے۔ للہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو حضور فیض عالم گنج بخش کے وسیلہ سے پکی اور سچی توبہ کرنے ی توفیق عطا فرمائے۔

Marfat.com

کردظاہر مولدش مشک، جودش درفضاء
اے خوشا بوئے خوشش در ابتداء انتہا

آں حبیب حق زذاتش ہست اُمیدِ مدد
در حوادثِ وقت، ہر فتنہ کہ بر سر می رسد

در محاسن نیست کس او را شریک از خاص، عام
جوھرِ حسنش ازاں بالا کہ گرد انقسام

ہر یکے زیشان مطیع و مسلم پرہیزگار
میکند حملہ بہ تیغ کن در کار زار

قال را بگذار مردِ حال شو
زیرِ پائے کاملِ پامال شو

Marfat.com